پرچہ نمبر ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النهائی تحت إشراف **تنظيم المدارس** لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الثانية" للطالبات الموافق سنة ۱٤٣٩هـ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الأولى: لصحيح البخاری** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

نوٹ:۔ سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ ان ابا سفيان بن حرب اخبره ان هرقل ارسل اليه في ركب من قريش وكانوا تجارا بالشام في المدة التي كان رسول الله ﷺ مـادّ فيها ابا سفيان و كفار قريش فـاتـوه وهـم بـايلياء فدعاهم في مجلسه وحوله عظماء الروم ثم دعاهم و دعا ترجمانه فقال ايكم اقرب نسبا بهذا الرجل الذي يزعم انه نبي قال ابو سفيان فقلت انا اقربهم نسبا فقال ادنوه مني وقربوا اصحابه فاجعلوهم عند ظهره.

(الف) حدیث کے مذکورہ حصے کا ترجمہ کریں، اور خط کشیدہ کی وضاحت کریں۔ ۱۵+۵=۲۰

(ب) مذکورہ حدیث کو باب بدء الوحی میں کیوں ذکر کیا گیا؟ نیز ہرقل نے ابوسفیان سے جو سوالات کیے ان میں سے پانچ سوالات تحریر کریں۔ ۱۵+۵(۵x۳=۱۵)=۲۰

سوال نمبر 2:۔ باب القليل من الهبة محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن سليمان عن ابي حازم عن ابي هريرة عن النبي ﷺ قال لو دعيت الى ذراع او كراع لاجبت و لو اهدى الى ذراع او كراع لقبلت.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور حدیث شریف کی باب کے ساتھ مناسبت تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف میں موجود لفظ ذراع اور کراع کی وضاحت کریں۔ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 3:۔ عن عائشة انها ارادت ان تشترى بريرة وانهم اشترطوا ولآء ها فذكر للنبي ﷺ فقال النبي ﷺ اشتريها فاعتقيها فانما الولاء لمن اعتق واهدى لها لحم فقيل للنبي ﷺ هذا تصدق به على بريرة فقال النبي ﷺ هو لها صدقة ولنا هدية و خيرت

(الف) حدیث کا ترجمہ کریں اور ولاء کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) خط کشیدہ لفظ کی تشریح و توضیح قلمبند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 4:۔ عن ابي ذر انه سمع النبي ﷺ يقول ليس من رجل ادعى لغير ابيه وهو يعلمه الا كفر بالله ومن ادعى قوما ليس له فيهم نسب فليتبوأ مقعده من النار

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ اور اس میں موجود لفظ "کفر باللہ" کی وضاحت کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب میں کوئی ایک حدیث شریف تحریر کریں۔ ۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پرچہ نمبر 2

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف **تنظيم المدارس** لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الثانية" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الثانية: لصحيح مسلم** | مجموع الأرقام: ١٠٠

نوٹ:۔ سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: قال حدثني ابو ايوب ان اعرابيا عرض لرسول الله ﷺ وهو في سفر فاخذ بخطام ناقته او بزمامها ثم قال يا رسول الله او يا محمد اخبرني بما يقربني من الجنة و مايباعدني من النار قال فكف النبي ﷺ ثم نظر في اصحابه ثم قال لقد وفق او لقد هدى قال كيف قلت قال فاعاد فقال النبي ﷺ تعبد الله و لاتشرك به شيئا وتقيم الصلاة وتوتي الزكوٰة وتصل الرحم دع الناقة

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ ۲۰

(ب) "تعبد الله" کے بعد "لاتشرک به شیئا" ذکر کرنے کی حکمت سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ج) عبادت کی تعریف کرنے کے بعد خط کشیدہ جملہ بیان کرنے کی وجہ تحریر کریں۔ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 2: عن انس بن مالك قال قال رسول الله ﷺ لايؤمن احدكم حتى اكون احب اليه من ولده و والده والناس اجمعين

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) محبت کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ یہاں ان میں سے کونسی محبت مراد ہے؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 3: عن عبد الرحمن بن يزيد وابي بردة بن ابي موسى قالا اغمي على ابي موسى واقبلت امراته ام عبد الله تصيح برنة قالا ثم افاق فقال الم تعلمي و كان يحدثها ان رسول الله ﷺ قال انا بريئ ممن حلق وسلق و خرق

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ پر اعراب لگائیں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف میں مذکور خط کشیدہ الفاظ کی تشریح وتوضیح قلمبند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 4:۔ ان رجلا اتى النبي ﷺ وهو بالجعرانة قد اهل بالعمرة وهو مصفر لحيته و راسه وعليه جبة فقال يا رسول الله ﷺ اني احرمت بعمرة وانا كما ترى فقال انزع عنك الجبة واغسل عنك الصفرة وما كنت صانعا في حجك فاصنعه في عمرتك

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور مواقیت کا فائدہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) مواقیت حج کتنے اور کون کونسے ہیں؟ تحریر کریں۔ ۱۰

پرچہ نمبر 3

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأہل السنة باکستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الثانية" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات — **الورقة الثالثة: لجامع الترمذی** — **مجموع الأرقام: ١٠٠**

نوٹ:۔ سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: حدثنا محمد بن بشار ثنا معاذ بن هشام ثنی ابی عن یونس عن قتادة عن انس قال ما اکل النبی ﷺ علی خوان ولا سکرجة ولا خبز له مرقق قلت لقتادة فعلی ما کانوا یاکلون قال علی هذه السفر .

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور "قلت" کا قائل متعین کریں؟ ١٠+١٠=٢٠

(ب) حدیث شریف کی تشریح وتوضیح اس طرح کریں کہ خط کشیدہ الفاظ کا مفہوم کا خوب واضح ہو جائے؟ ٢٠

سوال نمبر 2: عن عبد اللّٰه بن عمر رضی اللّٰه عنهما ان النبی ﷺ قال لا یاکل احدکم بشماله ولا یشرب بشماله فان الشیطان یاکل بشماله ویشرب بشماله.

(الف) حدیث کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ کیا شیطان واقعتاً بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے یا اس سے مراد کچھ اور ہے؟ اپنا موقف تفصیلاً تحریر کریں۔ ١٠+١٠=٢٠

(ب) کھانا کھالینے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ اپنے موقف پر حدیث شریف پیش کریں۔ ١٠

سوال نمبر 3: (i) عن عمر بن ابی سلمة انه دخل علی رسول اللّٰه ﷺ وعنده طعام قال ادن یا بنی وسم اللّٰه وکل بیمینک وکل مما یلیک

(ii) عن انس بن مالک قال رأیت رسول اللّٰه ﷺ یتتبع فی الصحفة یعنی الدباء فلا ازال احبه .

(الف) دونوں احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں۔ ١٠+١٠=٢٠

(ب) اگر دونوں احادیث مبارکہ باہم متعارض ہیں تو ان میں تطبیق بیان کریں۔ ١٠

سوال نمبر 4:۔ عن انس بن مالک ان النبی ﷺ کان یتنفس فی الاناء ثلاثا ویقول هو امرأ و اروی.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور پانی پینے کے آداب بیان کریں۔ ١٠+١٠=٢٠

(ب) پانی کے برتن میں سانس لینا کیسا ہے؟ اپنا موقف بیان کر کے مذکورہ حدیث کی صحیح وضاحت کریں۔ ٥+٥=١٠

عالمیہ سال دوم

پرچہ نمبر ۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النهائی تحت إشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الثانية" للطالبات الموافق سنة ۱۴۳۹ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الرابعة: لسنن أبي داؤد** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

نوٹ:۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: **عن عبد اللّٰه بن عمر عن رسول اللّٰه ﷺ قال ما حق امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت ليلتين الا و وصيته مكتوبة عنده**

(۱) حدیث کا ترجمہ کریں اور "لیلتین" کی قید لگانے کا فائدہ تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(۲) وصیت کرنا واجب ہے یا مستحب؟ اس بارے میں جمہور اور اصحاب ظواہر کے مذاہب مع الدلائل تحریر کریں۔ ۲۰

سوال نمبر 2: **عن ابن عباس ان رجلا قال يا رسول اللّٰه ان امه توفيت افينفعها ان تصدقت عنها قال نعم قال فان لي مخرفا واني اشهدك اني قد تصدقت به عنها**

(۱) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنانے کی وجہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(۲) ایصال ثواب کا شرعی حکم کیا ہے؟ قرآن وحدیث سے ثبوت دے کر اپنا موقف بیان کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 3: **عن عمران بن حصين قال قال النبي ﷺ من حلف على يمين مصبورة كاذبا فليتبوأ بوجهه مقعده من النار**

(۱) حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں اور بتائیں کہ "مصبورة" سے کیا مراد ہے؟ ۱۰+۱۰=۲۰

(۲) غیر اللہ کی قسم اٹھانا کیسا ہے؟ تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 4: **عن ابي بردة عن ابيه ان النبي ﷺ قال اني والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا كفرت يميني و اتيت الذي هو خير**

(۱) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ حانث ہونے سے پہلے کفارہ یمین ادا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ احناف کا مذہب مع الدلیل لکھیں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کن الفاظ کے ساتھ قسم اٹھاتے تھے احادیث مبارکہ کی روشنی میں کوئی دو الفاظ ذکر کریں۔ ۵+۵=۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأهل السنة باکستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الثانية" للطالبات الموافق سنة ١٤٣٩ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة الخامسة: لسنن النسائي، و ابن ماجة** | مجموع الأرقام: ١٠٠

نوٹ:۔ دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول .... سنن نسائی

سوال نمبر 1: عن علقمة ان عثمان قال لابن مسعود هل لک فی فتاة ازوجکها فدعا عبد اللّٰہ علقمة فحدث ان النبی ﷺ قال من استطاع الباءة فليتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم يستطع فليصم فانه له وجاء.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ لفظ کی وضاحت کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) کیا حدیث میں دونوں جگہ امر وجوب کیلئے ہے؟ اپنا مؤقف تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 2: عن ابی هريرة قال قال رسول اللّٰہ ﷺ لاتناجشوا ولايبيع حاضر لباد ولايبيع الرجل على بيع اخيه ولايخطب على خطبة اخيه ولا تسأل المرأة طلاق اختها لتكتفئ ما فی انائها

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور "لتکتفئ ما فی انائها" کی تشریح کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) مذکورہ تمام امور سے روکنے میں مشترکہ علت کیا ہے؟ تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 3: عن عائشة عن رسول اللّٰہ ﷺ قال عشرة من الفطرة قص الشارب و قص الاظفار وغسل البراجم واعفاء اللحية والسواک والاستنشاق ونتف الابط وحلق العانة وانتقاص الماء قال مصعب بن شيبة ونسيت العاشرة الا ان تكون المضمضة

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور فطرت کا معنی بیان کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) حدیث میں مذکور دس چیزوں میں سے کسی پانچ کی وضاحت کریں۔ ۵x۲=۱۰

حصہ دوم .... سنن ابن ماجه

سوال نمبر 4: عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللّٰہ ﷺ افضلکم من تعلم القران وعلمه

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگائیں اور ترجمہ تحریر کریں۔ ۸+۷=۱۵

(ب) قرآن کی تعلیم و تعلم میں مشغول لوگوں کو افضل و بہتر قرار دینے کی وجہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 5: عن شعيب بن عبدالله بن عمرو عن ابيه قال ما رئی رسول اللّٰہ ﷺ ياكل متكئا قط ولايطأ عقبيه رجلان

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں۔ اور "ولا يطأ عقبيه رجلان" کی حکمت بیان کریں۔ ۸+۷=۱۵

(ب) خط کشیدہ عبارت کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مذکورہ حالت میں بیٹھ کر نہ کھانے کی وجہ ظاہر ہو جائے۔ ۱۰

سوال نمبر 6: عن ابن بريدة عن ابيه قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآله وسلم يجئ القران يوم القيامة كالرجل الشاحب فيقول انا الذی اسهرت ليلک واظمات نهارک

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغہ بیان کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) قرآن کو الرجل الشاحب کے ساتھ تشبیہ دینے کی وجہ تحریر کریں۔ ۱۰

عالیہ سال دوم

پرچہ نمبر 6

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية "السنة الثانية" للطالبات الموافق سنة ۱٤۳۹ھ 2018ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | **الورقة السادسة: لشرح معاني الآثار** | مجموع الأرقام: ۱۰۰

نوٹ:۔ پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) عن سالم عن ابيه ان رسول الله ﷺ كان اذا افتتح الصلوة رفع يديه حذو منكبيه واذا كبر للركوع واذا رفع من الركوع رفعهما كذلك، وقال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد وكان لايفعل ذلك بين السجدتين

(ب) عن البراء بن عازب قال كان النبي ﷺ اذا كبر لافتتاح الصلوة رفع يديه حتى يكون ابهاماه قريبا من شحمتي اذنيه ثم لايعود

(الف) دونوں احادیث مبارکہ کا ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) مذکورہ مسئلہ میں احناف کا مذہب لکھیں اور ان کی طرف سے شوافع کی دلیل کا جواب شرح معانی الآثار کی روشنی میں دیں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

سوال نمبر 2: عن عائشة رضي الله عنها ان رسول الله ﷺ كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة ويوتر منها بواحدة فاذا فرغ منها اضطجع على شقه الايمن حتى ياتيه المؤذن فيصلي ركعتين خفيفتين

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(۲) وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟ اس بارے میں مذہب احناف کو نظر طحاوی سے ثابت کریں۔ ۲۰

سوال نمبر 3: عن عبد الرحمن التيمي قال قلت لايغلبني الليلة على المقام احد فقمت اصلي فوجدت حس رجل من خلفي في ظهري فنظرت فاذا عثمان بن عفان فتنحيت له فتقدم فاستفتح القرآن حتى ختم ثم ركع وسجد فقلت اوهم الشيخ فلما صلى قلت يا امير المؤمنين انما صليت ركعة فقال اجل هي وتري.

(الف) امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے احناف کی جانب سے اس حدیث کا کیا جواب دیا ہے؟ ۱۰

(۲) مذکورہ مسئلہ میں مذہب احناف کی مؤید کوئی دو احادیث مبارکہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

سوال نمبر 4: عن الشعبي قال دخلت على فاطمة بنت قيس بالمدينة فسالتها عن قضاء رسول الله ﷺ عليها قالت طلقني زوجي البتة فخاصمته الى رسول الله ﷺ في السكنى والنفقة فلم يجعل لي سكنى ولا نفقة وامرني ان اعتد في بيت ابن ام مكتوم

(الف) حدیث کا ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۰

(۲) کیا مطلقہ بائنہ کیلئے دوران عدت نفقہ و سکنی اسکے شوہر پر لازم ہے؟ اس حوالے سے احناف کا مذہب اور انکی طرف سے مذکورہ حدیث کا جواب تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰